



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the book before taking
it out. You will be responsible for
damages to the book discovered while
returning it.

THE

Acc. No. _____

Late Fine Ordinary books 25 Paise per day. Text Book

Re. 1/- per day. Over Night book Re. 1/- per day.

[illegible]

ملکت کا بادشاہ
شاہی مار احم
شاہی حکیم گیان چند یونیورسٹی
لاہور
قیمت فی کپی
دس روپے
مفت کو دل پاؤں دے دو گند

لاہور

THE DAILY "ENSAAN"

حسان

DATED - 2 Dec. 1945

روزنامہ
مفت کو دل پاؤں دے دو گند



۶۸ نمبر

۱۹۴۵ء

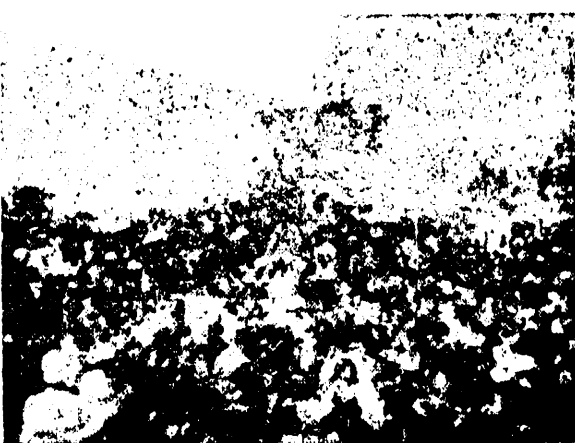
مستند - مطابق

۲۵ دسمبر

لاہور - یوم



مکتبہ میں آزاد ہند فوج کے سسے میں طلبہ کا مظاہرہ



پشاور میں قائد اعظم کا شاندار جلسہ

123773
2-5-95



قائد اعظم خان عبدالقیوم خاں درلوب منڈ
قائد مسلم لیگ پشاور میں



پشاور میں مسلم لیگ کے جلسہ کا جلیس



لہریانہ میں پرائے کوٹ مسلم لیگ کانفرنس کیلئے نواب منڈ کا استقبال



پشاور میں

مسلمانوں کی مستقل قومیت انکا مسلمانوں کیلئے ننگ و غار ہے۔ کانگریس کی حمایت کفار اور کفر کی حمایت جو ہرگز جائز نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب

منفتی اعظم حضرت مولانا محمد شفیع صاحب دہلوی

پاکستان کے قیام کیلئے مسلم لیگ کی جٹا کرنی چاہئے

استفتاء

بکرا کی عذرت حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب
سائنس، طب اور علوم و ہنر۔
مختار مقام۔ ہندوستان کے مسلمان تاجرانہ کے جس
نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ آپ کی نظر سے
نہیں۔ چند ہی دن میں ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ
ہوئے والا ہے۔ البتہ کاروائی ہے۔ اس کو
کا اہمیت تاریخی حیثیت رکھتی ہے اور اس سے
ناتج مسلمانون ہند کے واسطے قول فیصل ثابت

نہیں ہوا۔ دنیا میں بہت تعارت کے لئے
نسل پیشہ وطن وغیرہ کے لحاظ سے مختلف قومیں
تاکم رہیں۔ اور اب بھی سرحدوں میں قبیلوں اور
اور قزاقی تعلیمات نے جس قومیت کی بنیاد ڈالی
اور جس پر عام حکام کا مدار ہے۔ دھرم
اور غیر مسلم کی تقسیم سے پیدا ہوتا ہے۔
کے بعد ان ایک قوم اور غیر مسلم دوسری قوم
ہی وہ تقسیم ہے۔ حتیٰ کہ ایک طرف تو عربی۔ بنی
رمی۔ شامی۔ رومی۔ فارسی کے امتیازات کو
نہا کر رہ گیا کہ مسلمانوں کو اسلام اور غیر مسلم کے
مضبوط بنششم۔ شتہ کے ساتھ ایک قوم بنا دیا
اور دوسری طرف باوجود شکی اور دینی اشتراکات
کے کا اسلام سے تفرق ہونے والے سے
رشتہ قطع کر کے دوسری قوم قرار دیا۔
غیر مسلم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے
الفاظ نکال دیا اور پھر قرآن کریم نے عام انہوں کو

ہیں سوال نمبر ۱۰۔ کیا ہم مسلم لیگ کی حمایت
کریں جو مسلمانوں کی قومی حیثیت کی محافظ ہے۔ اور
مسلمانوں کو رہے۔ ان حیثیت القوم ایک ایک
حکومت پاکستان کے نام سے قائم کرنا چاہتی ہے؟
سوال نمبر ۱۱۔ کیا اس جماعت مسلم لیگ کے
علامت ہندو پالیسی کی حمایت کرنا اور اس بات سے
میں اشتہات پیدا کرنا گناہ میں؟

ہونے۔ اس حالت میں ہندو کی کیا ہیں سمجھتے
کی جانب انہیں نہ معلوم کون سے کران یا م پر شوب
میں مسلمانوں کو رکھنا ہے۔ ہذا چند سوالات ہیں
ہیں امید کہ جناب ان کے لئے مفید و صحیح جوابات
شرع شریعت کی روشنی میں مرحمت فرمائیں گے۔
سیار مند۔ محمد خورشید نقیال۔ کوٹلی سوات
۲۵ نومبر ۱۹۴۵ء

سوال نمبر ۱۲۔ کیا مسلمان ہندوستان میں
ہندوستان میں ایک فرقہ؟
سوال نمبر ۱۳۔ کیا ہمیں کانگریس اور ان
جماعتوں کی حمایت کرنی چاہئے جو مسلمانوں کی مستقل
قومی حیثیت کی منکر ہیں۔ اور انہیں سے حیثیت
سے ختم کر کے ہندوستان کے باشندوں اور
وطن پرستوں کی حیثیت سے قائم۔ بنے دینا چاہتی

گمشدہ کی تلاش

بلخ بیس روپہ لغام
میلاد اکبر ۱۲ سال نام برادر الحق رنگ تھوڑا بچہ نام مرن
نصف پڑے ہوئے انہیں کی گمراہ نہیں سر پر بڑی بال
ہوئے ایک کے صدمہ ہوتے ہیں مرن مرن سید اور پھر صدمہ
پہننے تھے۔ یاد میں باجی جلی مرے بچے کا جھنجھکیا مسیحی مت
ہے خوش ناراض ہو کر مل آیا ہے ۴ نومبر کانگریس میں بھی
میا ہے۔ بیٹا ہمارا باب بت میار ہے تو سے رب قصہ
معاف کر دینے میں گھر رہا ہے آج جو میں صاحب کو
لاکھ گھر پہنچا دیو سے یا اعلیٰ ہونے سے ۲۰/۱۱/۴۵
ہیں رہا یہ انعام عار و مزہ اور رفت دیا جا دیا
خاندان صاحب علی انرفان علی پوری گلیٹ گجرات پنجاب

مجموع شباب و کار شہ



ہزاروں ایسے ہیں جو ابتداً قوامین طرات کو توڑ کر یہی قوتیں کھو چکے ہیں اور ہزاروں ایسے
جو حفظ صحت کے اصول توڑ کر بیمار رہتے ہیں۔ وہ قوت سے محروم ہیں۔ اور ہزاروں ایسے
جو عمر کی زیادتی کی وجہ سے اور جسمی قوت کم رہ کر جو بچے سے بڑھے ہیں:-

ان سب کے لیے

”مجموع شباب“۔ رومی ہی۔ یہ مجموعہ عام صحت کو درست کرتی ہی خون
پیدا کرتی ہی اور ساتھ ساتھ باہ کو قوت دیتی ہی اور مایوسی کو دور کرتی ہی بغیر
تیار کی جاتی ہو۔ قیمت:- فی شیشی ۲۰۰ دن کا پورا کورس پانچ روپے

ہمکبر دودوا خانہ لیور پور ٹریڈر دہلی

خون درد سے آنے یا رک رک کر یا تھوڑا تھوڑا بچا عذرت گئے آنے
تو ہمارا ہی ان تمام تکالیف سے بچانے کے لئے

ماہواری۔ سکھٹھٹ ہی ایسی مجرب دوا ہے۔

جس کے ایک ہند استعمال کرنے سے ماہواری بالکل ٹھیک ہوتی ہے۔ قیمت پانچ روپہ ہر شیشی جو ماہواری چند
گھنٹوں میں جاری کرے مگر حاملہ ہرگز استعمال نہ کرے۔ قیمت گیارہ روپہ چاکر کا دارو معلول ٹاک۔ پور پور کیا۔ استعمال ہرگز
سکھٹھٹ فارمیسی 55 لاہور

اصفہانی چائے

جنگی جہاز مارکہ اصفہانی چائے



فرحت آفرین اور زندگی بخش ہونے کے علاوہ
ارزانی اور عذرت کے لحاظ سے ہر طبقہ کیلئے موزوں
ہے
ہر دوکاندار سے مل سکتی ہے
اصفہانی ٹی ایجنسی
۸ شاہدین بڈنگ سی مال۔ لاہور
با مقابل چارٹرڈ بڈنگ مال بازار۔ امرتسر
چوک یادگار۔ لہٹ در شہر

حریف ڈاکٹر فاروقی مسلم لیگ کی کامیابی کو دیکھ کر
اس قدر سراسیمہ ہوئے کہ انہوں نے نواب محمد
اسحاق خاں کے سختی میں دوٹو دیدیا۔ لیکن بعد
انہوں نے اپنے دوست کو اپنے نام پر ڈال دیا
بلکہ فاروقی صاحب نے نواب اسحاق خاں کو دوٹو
دیا۔ سر محمد یاسین خاں کے حریف سر محمد علی صاحب
رد مضامین ضبط ہونے کا احتمال پیدا ہو جانے
پیشکشوں نے نواب لیاقت علی خاں کے حریف
کاظمی صاحب کو کامیاب بنانے کے لئے
چوٹی کا زور لگا دیا۔ اس حلقہ انتہا میں کامیاب
سے ان تمام مسلم عناصر کی سرپرستی میں کوئی تھوڑا سا
رکھی تھی جو کاظمی صاحب کی حمایت کے لئے دور
دور از جمع کر لئے گئے تھے۔ لیکن پیشکشوں
کا نتیجہ بھی برا حشر ہوا۔ پنجاب اور یوپی میں مسلم لیگ
کو جو بے وفائی کی کامیابی ہوئی ہے وہ اس امر کا
پیش خیمہ ہے کہ ہندوستان کے دوسرے خطوں
میں بھی مسلم لیگ کو بے وفائی کا یہودی کی ہندوستان
کا سارا ہندو پریش یوپی کے چند ٹکٹ مسماول
کی حمایت پر تھا۔ بڑے بڑے کانگریسی لیڈروں نے
ان کی حمایت میں تقریریں کی ہیں اور جنرل گے لیکن
یوپی کے مسماولان نے ان میں سے ایک کا بھی
ساتھ نہ دیا۔ ہر وائٹ سٹیش پر انہیں پارسی اور
نامزدی سے بھگتا رہا جو ناڈا ان ٹیکٹ امیدوار
نے مسلم لیگ کو شکست دینے کے لئے انہوں سے
کٹ کر اٹھ کر ساتھ دیا لیکن انہوں کی بڑی سے
کڑی امداد میں ان بیماروں کے کسی کام نہ آئی ہندو
پرس نے ان پیشکشوں کی حمایت میں ہاں نہیں
کنا شروع کر دیا ہے کہ دوڑوں کی اکثریت ان کے
حق میں ہے لیکن سر فریخ احمد دہلی سابق وزیر
یوپی نے اپنے ایک بیان میں اعتراف کر لیا
کہ تو فتح کچھ طاقت مند لیگ یوپی کی ان چند
سیٹوں پر قابض ہونے والی ہے جو مرکزی اسمبلی
میں یوپی کے مسلم حلقوں کے لئے مقرر ہیں اس
بیان کے آخری حصے میں سر قدرانی نے کانگریسی
لیڈروں کی پانی سادات کو زندہ دھتے ہوئے
اس شکست کو فتح قرار دیا ہے !

دلی کے باشندہ دل کو بڑی اہلی میں ایک
 حاصل ہے لیکن یہ نشت مخلوط انتخاب کی
 خانہ کی گئی ہے۔ اسی قسم کی ایک اور مخلوط نشت
 کو مل رہی ہوئی ہے۔ مسلم لیگ جو مخلوط انتخاب کی
 نہیں۔ جس نے وہ مخلوط انتخاب پر اپنی نشتیں
 اپنے اُمیدوار کھڑے ہیں کرتی۔ لیکن بڑا ہمدردی
 لاہور کے ایک اخبار سراسر صف علی کا سیاسی
 لیگ کی شکست بتا رہا ہے۔ اس لیے آدمی
 سمجھائے کہ دلی کی اس نشت پر مسلم لیگ کا
 ایذا دار مقابلے پر نہیں تھا۔

کیمبرج یونیورسٹی میں نے لندن کے ہسپتال
معارف خانے کی وساطت سے مہاراجہ نیپال سے
دعوت کی ہے کہ گورکھا فوجوں کو انڈوشیا سے
دایس بہاں جلے۔ انڈوشیا لے آؤادی کی جو
فہرٹیکٹر و کارواھی ہے۔ اسے اپنے لئے
برطانوی ہندوستانی اور گورکھا فوجوں کے
جاربہ ہے جہاں تک ہندوستانی فوجوں کو انڈوشیا
کی فہرٹیکٹر وادی کے خلاف استعمال کے لئے کاغذ
ہے ہندوستان کی ریڈیسیسیا جماعتوں اور
ہندوستان کے افواج کی طرف سے یہ مطالبہ کیا
رہا ہے کہ ہندوستان کی فوجوں کو انڈوشیا سے اپس
باجائے ہندوستان جو کہ غلام ہے اس سے اجازت
کئے، غلام نے ابھی تک ہندوستانوں کے اس
مقتعہ مطالبے پر کان نہیں دھرا۔ لیکن مہاراجہ نیپال
ایک آزاد ملتان ہے یہی قیادت سے اپنی فوجوں
کو آؤادی اور جمہوریت کے خلاف استعمال کئے جانے
سے روک دینے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ ہندوستان
تو فتح کرتا ہے کہ مہاراجہ نیپال کیمبرج یونیورسٹی میں
کے اس مطالبے پر ہوا ان غوروں کے

لالہ شام کا گروس کے ایک ہانے اور گرم
 نہیں کہ آپ ایک مدت سے مرکزی اسمبلی میں
 کامیاب چلے گئے تھے لیکن مرکزی اسمبلی کے
 نوٹ میں کا گروس پارلیمنٹری بورڈ نے لالہ شام
 کو ایسے ہند کوٹ دیا ہے جو بھیجے انتخابات

میں کو گولی سی، اسید وار کا مقابلہ کر چکا ہے۔ لاسٹ سال
نے کو گولس سے ستغفی ہوتے ہوئے کو گولی یا کینڑا
ہر دھکس، اقام کو کوئی حوالہ نہیں دی، لیکن جاننے والے
جانتے ہیں، کہ ان کے ستغفی ہوئے کی سب سے بڑی
دوبیتی پرستی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کو کیا طور پر آؤ رہے ہیں اور یونیورسٹی
کیا جاتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے دانش چانسز
مگر یہ سناں ہیں۔ لیکن یونیورسٹی میں ہوتا ہی کچھ
ہے جو نہ دیا جائے۔ پنجاب یونیورسٹی کے جو بڑا
کے مستحق ہو جانے کے بعد اس امر کا اندیشہ
ہے کہ اس آسانی پر کسی غیر مسلم کو مستور کر دیا جائیگا۔
سینڈیکٹ اور سینٹ کے سنان ممبروں کا فرض ہے
کہ وہ اس قسم کی تجویز کی پر زور مخالفت کریں انہیں
معلوم ہونا چاہیے کہ پنجاب کا مسلم تعلیم یافتہ طبقہ
یونیورسٹی کے موجودہ طرز عمل سے مطمئن نہیں ہے۔
اس لئے ان کا فرض ہے کہ مسلمانوں کی کمال تعلیم کا
حق ادا کرتے ہوئے۔ کچھ ایسا قدم کی جائے نہ
کریں جس سے سنان کے حقوق و نقصان پہنچے گا
احتمال ہو۔

پنجاب کا ٹکڑا پارلیمنٹری بورڈ کے ایک ممبر
کے معلق یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک موقع
پر کہا ہے کہ پنجاب اہلی میں ہونے والے
انتخابات میں انگریز ٹکٹ پر کسی ایک
کی کامیابی ناممکن ہے۔ یہیں پنجاب کا ٹکڑا
بورڈ کے اس ممبر کے خیال سے ملتا ہوا اتفاق
ہے۔ لیکن ایک کانگریسی ممبر نے پنجاب
کا ٹکڑا پارلیمنٹری بورڈ کے اس ممبر کے خلاف
ایک بیان میں کہا ہے کہ اس ممبر نے کانگریسی
مسلمانوں میں بددلی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے
اس نے کانگریس کو اپنی کمان جرات سے کام لے
اور اس قسم کی بددلی پیدا کرنے والوں کے کانٹے
پنجاب کا ٹکڑا پارلیمنٹری بورڈ کے اس ممبر نے
توسیع بات کہی اب مولوی صاحب کو چاہیے کہ
وہ اپنے کانٹے کھینچے۔ یہ بات کانگریس
رکھتے ہوئے کانگریس کو فیرو باد کہہ دیں۔

مسلمانان مہنت کی غیرت ملی کا امتحان

از۔ ایس ڈی۔ احمد شیخ

ہم دنیا والوں کے لئے مع دامن کا پیڑیم
 فکر کیا دامن نے اہل ذہن کو ذلت اور گراہی سے
 نکل کر دروازہ ستیم پر گھرنے کا سکھایا۔ کچھ بڑے ہوش
 مند بن گئے اور دوست بنایا۔ شخصیت پرستی
 کو چھوڑ دیا۔ کامیابی دیا۔ اخوت، محبت، دلاؤ اور
 سہریت اور صداقت کے سنہری اصول راجح
 کے انسان کو مکمل انسان بننے کے درس دیا۔
 کے نقشہ ہے پرستانِ حق کو کسوٹ

ایک اور میرے ہم اعلا میں بتایا کہ جس سرسرخ مسلمان
کا خدا ایک ہے۔ اسی طرح مسلمان بھی من حیث الوجود
ایک ہیں۔ ان کی وحدت کی کو دنیا کوئی طاقت پارہ
پارہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ تاریخ شاہد ہے کہ
مسلمان کی اس وحدت علی کبہ پارہ کر کے نہ
دین کی طاعتوں کے ہمیشہ متذکرہ مسلمان
سے کھڑی۔ اور ہر وقت منہ کی کہنی۔ مسلمان
کی سرسرخ انجی حکمران رہا۔ عرب میں

جنگیں اور شرقی میں ہندوؤں کا چھوڑا سماں اس
کا بہن ثروت ہیں۔ جب سے طرح مختلف
رانے سے ملان درمیان میں ہے۔ غرض یہ
کرنے کی کو ششیں شرقی ہیں۔ چنانچہ
لکھی دیہی کی طاقت سے یہ سب
ہو گئی۔

ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ کسی زمانے میں ان
غنیوں کا گھر کسی کی دنیا والی۔ جس کا مقصد ہندوؤں

حقوق کی نگہداشت و حفاظت معا۔ تمام ہندوستانی
 بالخصوص ہندو مذہب کے لوگوں کے لئے
 یہ ایک سنہری جواہر ہے۔ جس پر مسلمان ہندو کو
 بھائی بننے کی کوشش کی گئی۔ اس میں نہایت
 گہری چال بند مچی۔ مسلمان کا مذہب
 تہذیب، تمدن، دار و دوستان اور درویشیت
 باقی ہندوستان پر سے بالکل اٹھ رہا تھا۔ اس کو ان
 جہاں کریشینے اور سہاسیات سے غرق کر کے

ابو الهول

اسلمیوں اور کوسلوں کو دیکھو۔ کبھی ہندو مسلمان
ساتھ ملتا ہے۔ کبھی ہندو نے مسلمان کیسے
کی کی ہے۔ نفس، ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ ہمیشہ
بس کے روپ میں مسلمان کو اپنے اندر درختم
نے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ اور زمانے
کو غیر کاٹھولی جھلک غدار ملک و قوم ثابت کرتا ہے
کی ہمیشہ خواہش ہے کہ مسلمان اس کے
سایہ رہے۔ اسی لئے وہ فساد، آج کا حال

مشہور خاک رسالہ رموز نبی شیخ غلام مجتبیٰ نے
 زادہ ناز محمد آف اسلام آباد کی تہنیت سے
 اور تحریک سے استفادہ و ہدیہ ہے۔ اور وعدہ کیا
 ہے کہ مسلم لیگ میں زیادہ سے زیادہ خدمت خلق
 ہونے لگے۔ ریپر زادہ سلطان محمد

یہاں سے لے کر اسکان ہوسلما
 ملا وہ کسی صفت یا پیشے سے
 درخشاہ کی کتابیں بھی مستحق
 ح. سیرت۔ سیرت یا کسم
 سے متعلق مضافات کو ترجیح
 اس مقدمہ کے لئے پیش کی
 ہے کہ پہلی مرتبہ ۱۹۲۶ء میں
 یف کی آٹھ آٹھ کتابیں ہر ڈکے
 ۱۹۲۶ء تک
 اگر کوئی تفسیر، انام کی مستحق
 ڈکے کوئی انام نہ دے سکے۔

مسلم لیگ کیا ہے؟

(انویں بشیر احمد صاحب دارالافتاء لاہور)

مسلم لیگ کیا ہے۔ ہر مسلمان کو کہیں اس میں شامل ہونا چاہیے۔ لیکن آج تک کیا ہے اور کیا بنے گا؟ کیا کرنا چاہیے؟ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس سے باخبر ہو۔

مسلم لیگ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کی سیاسی جماعت ہے۔ یعنی وہ جماعت جو جو ہندی ہے کہ مسلمانوں کو اپنے ملک کی حکومت میں چاروں حصہ لے جان کا ان کی اور اسلامی حق ہے۔ وہ جماعت چاہتی ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی حالت کیوں خراب ہے۔ اور وہ کس طرح درست ہو سکتی ہے؟

مسلم لیگ کی مہمت چند ضروری باتیں مانتی ضروری ہیں۔ کسی سال چھوٹے۔ حسب مسلم لیگ بنی تو اس وقت مسلمانوں کی کوئی اور سیاسی جماعت موجود نہ تھی۔ اور اس لئے ملک کے معاملات میں ان کی کوئی اختیار حاصل نہ تھا۔ وہ وقت اور تقاریر۔ جس سے لوگوں کی ہر چیز پر ہندوؤں کا قبضہ تھا۔ مسلمانوں کی حالت تک۔ پوچھنے والا کوئی نہ تھا۔ اس حال میں مسلم لیگ فاعلم کی گئی۔ اور مسلم لیگ نے شروع ہی سے یہ بات خوب چھوٹی۔ کہ مسلمان جو کہ ایک علیحدہ قوم ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کی ضرورتوں کا پوری طرح خدوستان ہی دیکھنا رکھ سکتے ہیں۔

چنانچہ مسلمانوں کے خاص حقوق کے لئے سب سے پہلے مسلم لیگ نے آواز بلند کیا اور یہ حقوق حاصل کیے۔

اپنے حقوق کی حفاظت کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے تہذیب و دین کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا۔ جس طرح ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کی حکومت

کی مخالفت کی فرمائیاں دیں۔ قہر ہوئے۔ لیکن اگر یہ انعام لیا کہ ہندو لیڈر میں شدھی اور سنگتوں جاری کی۔ یعنی مسلمانوں کی ہندو اور ہندوؤں کو زیادہ کٹر ہندو بنانے کا کام شروع کر دیا۔ ہندو مسلم لیڈر سے مارا گئے۔ ہندو کوئی سیاسی سمجھوتہ نہ ہوئے۔ یہیں ہندو لیڈر۔ وہ نے ایک زمانہ چھوڑ دیا۔ لیکن ان کی اس دور کا گھر گھر کا مسلمان سے براہدک ممانی ہوئی تو اس کا سر بھگیا۔ چنانچہ ایک بیٹے ہندو لیڈر نے میان تک کہہ دیا۔ کہ ہندو ملک میں اس وقت وہی جماعت ہے۔ برکش کو وقت۔ اور کانگریس اور مسلم لیگ کی تہذیب اور نویت صرف ایک وہم ہے۔ مسلمانوں کے لئے ایک ترک وقت تھا۔ اور کانگریس نے سات صدیوں میں ہندوؤں کو فاعلم کرنے کی زبردست کوشش کی۔ اور کانگریس کی حکومت نے بھی مسلمانوں کو دیکھ کر گھبرا کر ان سے ہٹ کر رہنے سے نہ چاہی۔ یہ حالت تھی کہ مسلم لیگ اور اس کے ولبر تھور کا رہید محمد علی جناح نے اسلام کے نام کا دھبہ لگا دیا۔ کہ مسلمانوں کا گھر اور دیکھو۔ کس طرح غباری ہر ہادی کے ساتھ چور رہے ہیں۔ یہ سنا تھا۔ کہ ملک کے کھلے کھلے سے ہزاروں لاکھوں مسلمان مسلم لیگ کے چھوٹے چھوٹے جمع ہوئے۔ لیکن دیکھو تو ہمیں اور تو

کے دیکھو لیگ میں ایک نئی زندگی پیدا ہوئی۔ اب مسلم لیگ کے لیڈروں نے سوچا کہ کوئی تہذیب ہے۔ جس سے مسلمان ہندوستان میں رہ کر عزت کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے دیکھا کہ ہندو اکھنڈ ہندوستان کا لغو لگاڑ اور غنیمت تھا۔ پکار پکار کر اس میں ہندوستان میں ہندوؤں کی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ سو اب نہ غلوئے اور زیادہ کی جستجی ہے۔ اور یہ ریٹینر مانگنے سے کچھ بات ہے کہ اب اگر بات ہے کہ تو اس طرح کہ مسلمان جہاں ہر وہ گئے اپنے آپ یا توں یہ گھر اپنا نہیں اس لئے مارچ۔ جس میں لاہور مسلم لیگ پاکستان کی دستور بنو کر منظور کی۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کے ان تمام حصوں میں مثلاً پنجاب، سرحدی صوبہ، سندھ، بنگال وغیرہ جہاں مسلمان زیادہ ہیں وہیں خود مختار ریاستیں قائم کی جائیں۔ یعنی جہاں مسلمان زیادہ ہیں وہیں مسلمانوں

کی حکومت ہو۔ ہر مفصل و ہر انداز آدمی اس کو سمجھ کر لے گا اور جس میں ہندو زیادہ ہیں وہاں ہندوؤں کی حکومت ہو۔ کیونکہ آزادی ہر قوم کا پالیسی حق ہے۔ اور ہر قوم کو یہ حق خود اپنے زور بازو سے حاصل کرنا چاہئے ہیں۔ جس میں ہندو سے ہر نہیں۔ لیکن ہم کسی فیتہ پر بھی اپنی آزادی کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یاد رکھو جو قوم اپنی خلائی میں گمن ہے کہ وہ مسک مسک کر مر جائے گی۔ اور جو قوم آزاد ہوئے اور آزاد رہنے کا کیا ارادہ کرے گی وہ مرنے مرنے ہی اٹھتی ہو۔ دس و دنیا میں سرخرو ہوگی۔

اگر ہم مسلمان سب کے سب مسلم لیگ میں شامل ہو کر آپس میں پورا اتحاد اور ہمدردی اور رشتہ پیدا کریں۔ قوم کی خاطر کچھ قربانی دینے پر تیار ہوں اگر ہم قوم کی سیاسی تبدیلی اور مالی کاموں میں حصہ لیں۔ اور سیدوں میں جلسوں میں اور جلسوں میں ہر جگہ اکٹھے ہونے رہیں۔ ہر شخص سے جو قومی کام بھی ہو سکے وہ اسے ہر روز بلانا تھو و سروس کے ساتھ مل کر کرتا رہے پھر دیکھو کہ خود کسوی سے میں کیا کچھ ہو جائے۔ ہماری طبیعت میں قومی کام سے ایک انگ اور خوشی پیدا ہو۔ ہم پچھلے ہماری قوم پرستے اور وہ سب لوگ ہماری اور ہماری قوم کی قدر کریں۔ پھر جب ہم لوگ آزادی

تین مکمل دعوے

محمدیہ ٹریڈ اسٹریٹ

جہاں خواتین کیلئے بھی خاص انتظام ہے

۲۔ رابنچ ۶ سکرٹ ڈسٹریکٹ پرنسپل ٹریڈ
ہم ہندوستان پر وکٹیشن ڈیپارٹمنٹ پر ۲۰۰۰
زکر پرنسپل ڈسٹریکٹ بازار ۳۵۵
۱۔ پرنسپل ڈسٹریکٹ بازار ۴۰۰

حامد حسین باغی سیلٹی انچارج
محمدیہ فوڈ پراڈکٹس لمیٹڈ کلکتہ

آپ کو وطن کی تاریخ پر ناہے۔ تو وطن کی عظمت پر سب کچھ قربان کر دینے والی بہادری کی تقدیر جیتا دیکھئے

پروپیگنڈا کا نام

ہمایوں

رٹن لاہور میں
کچ ۳ بجے ۴ بجے ۵ بجے

آج انوار
صبح ۱ بجے
شیر نشینی
سردار انور
حسن بانو

پُر زور ادبی مکالمے ————— کیفیت اور رقص !
وجد آفریں گانے اور اتحاد میں دوبا ہوا انسانہ
محبوب پروڈکشنز کا قابل مسد مخزن تاریخی شاہکار
آپ کے محبوب ترین درخشندہ ستارے کام کرتے ہیں
ستارے
اشیک - دینا - زکس - چندرموہن - شاہنواز ہمالیہ والا وغیرہ

آج انوار بین سٹو ہوں گے
۶ بجے - ۹ بجے رات
3

HUMAYUN

ہمایوں

آج انوار میزج - بجے ایک سیشل شو بنگالی زبان شاہکار ملن

لاہور۔ چڑھ بیڈیکل ہال بیڑن لوہار ٹاٹ { آخر قسز سربراہ ام سنگھ رام ہال بازار
 ، بلی رام اینڈ برادر سکیت انارکلی { پشاور۔ پی این گلہ چکر رشیم حراں
 اور دیگر تمام بڑے دوا فروش

جزائر شرق الہند

اشاعت اسلام

جمع الجوامع میں اشاعت اسلام کے ادبی دور کا تیسرا نکتہ ہے۔ عرب جغرافیہ نویس نے نویں صدی عیسوی سے پہلے اپنی کتابوں میں ان جزائر کا تذکرہ نہیں کیا۔ لیکن گزشتہ صدی میں اہل عرب کی تاریخ کی کتابوں میں ایک عربی امیر کا ذکر ہے۔ نابغہ امیروں کی کوششوں کا اثر تھا۔ آفتاب اسلام کی شعلہ دہی سے پہلے تاجران جزائر میں آیا کرتے تھے۔ اسلام آیا تو عربوں کو جو مسلمان تجارت کے ساتھ اسلام کا سرمد بھی بتا دیا۔ ان کے بازار میں دوسری صدی عیسوی میں سیدوں کی قیادت میں عربوں کے قبضہ میں آئے۔ اور ان عربی عیسوی میں چین کے عربی کنفیوئس میں کثرت موجود تھے۔ جزیری ہند۔ یہ وہی ان اسلام ان جزائر میں گئے۔ سفر ان ہی ولی اور ہندی تاجروں کی کوششوں سے ملایا میں اسلام پہنچا۔ اور کثرت لوگ داخل اسلام ہوئے۔ ان لوگوں نے اس کام کے لئے ان جزائر کی زبان سیکھی اور ان کے رسم و رواج اختیار کئے۔ وہ ان کی ضرورتوں کے لحاظ سے اور غلام خریدے۔ ان طریقوں سے مسلمانوں نے اشاعت اسلام کی موشل کچھ دیکھی بنیاد ڈالی۔ بعد ازاں عیسوی ۱۰۰۰ء میں مصر۔ فرض اسلامی سے برائے علماء و فضلاء اور بزرگان دین ان جزائر میں پہنچے۔ جنہوں نے اپنی کوشش سے وہاں کے باشندوں کو مسلمان کیا۔ حیرت ہوتی ہے کہ اسلام ان جزائر میں اس کثرت سے پہنچا کہ اس کی نظیر ہم دوسرے ملک میں کوہ پائے ہیں۔ اس لحاظ سے بے شمار علماء و فضلاء اور اہلکار کا عین کا تذکرہ کیا ہے جو اپنے اپنے ملکوں سے وہاں جا کر تبلیغ اسلام کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات ادا کر رہے تھے۔ اور بندگان خدا کی ہدایت کر رہے تھے۔

جلی حکومتوں کے مختلف دور

”ہندو دور“
آٹھویں صدی عیسوی تک یہ نام جو ان ہندوؤں کے قبضہ میں رہا ہے۔ اور تقریباً تین سو برس تک مختلف ہندو ریاستوں نے یہاں حکومت کی۔ نویں صدی میں جلیہ لوگوں ایک براہ روبرو پر قابض ہوا۔ جو بعد ازاں ملک کا تھا۔ اس کا سلسلہ سلطنت پانچ سو سال تک جاری رہا۔

اسلامی دور
ہندو حکومت کے تیار شدہ کھنڈر پر کئی ہندو ریاستوں کی بنیاد پڑی۔ یہ بادشاہوں اور نیرجیوں کی کاڑھ تھا۔ چودھویں صدی میں مسلمان باقاعدہ طور پر یہاں داخل ہوئے۔ مصنفات کے تمام ممالک مشرق باسلام ہوئے۔ اکثر مصنفات پر نوازہ و عہد مسلمان نے شہرہ آفاق ان جزائر پر مسلمانوں کا تقریباً مکمل قبضہ تھا۔ اور سرکاری زبان تک عربی تھی۔

پرتگالی دور

۱۵۰۰ء میں چھپ پورپ کے بیاجوں نے پرتگالیوں کا رشتہ دار بنایا۔ پرتگالیوں نے ان کے شہرہ آفاق ہونے کے بعد ان کے عہد میں ان کا بہت بڑا

اور دیگر تمام اطراف میں ملتے ہیں۔ ان کا تذکرہ مورخین اور سیاحوں نے کیا ہے۔

مذہبی رجحانات

جمع الجوامع کے حجاج تبلیغ اسلام اور انہوں کو باہر مذہب بنانے میں کوشش کرتے ہیں۔ حج کو ہر سال زیادہ ہنس لوگ جاتے ہیں جس سے اسلامی اور خیانت میں ترقی ہوتی ہے۔ ۱۵۵۰ء میں جزیرہ جاوا کے حاجیوں کی تعداد ۸۳۰۰ تھی۔ اور ۱۸۸۶ء میں یہ تعداد ۴۰۰۰۰ تک پہنچ گئی۔ جاوا کے لوگ کچھ ترقی کر کے دین چلے آتے ہیں اور بعض کچھ جگہ پر رہ جاتے ہیں چنانچہ مسلمانوں کا ایک مستقل شعبہ بن گیا ہے اور اپنے دین میں غلط و گنہگار سے تینے و اصلاح کو کام کرتی ہے۔

اسلامی مدارس

مسلمانوں کے عہد میں تعلیم میں ترقی ہوئی خصوصاً مذہبی اور دینی تعلیم نے خوب رواج پایا۔ جگہ جگہ پر قائم ہوئے۔ جامع مسجدیں ملے دوسری بن گئیں۔ ۱۸۲۰ء میں جزیرہ جاوا میں ۱۰۵۱۳ مدرسے تھے جن میں ۱۶۶۶۷ علم دینیات پڑھتے تھے۔ پھر ان میں اضافہ ہوا۔ ۱۸۵۰ء میں ۱۸۵۰ سال کے عرصہ میں ۱۸۵۰ مدرسے ہو گئے۔ جن میں ۲۵۵۱۸ علم دینی پڑھتے تھے۔ بعض اوقات ایک استاد کے درس میں دویسہ طالب علم ہوتے تھے۔ یہاں کے طلبہ کثرت اور اسلامی مکتبوں میں تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ مگر منظم جامعہ از سر۔ دارالعلوم دیوبند نہ کھلے۔ وہاں بزرگ طلب علم اسلامی علوم حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ بڑے علماء اور مصنفین گزرے ہیں۔ اور اب بھی موجود ہیں۔ جن کی تصانیف عربی زبان میں ہیں۔ قرآن حکیم کے متعدد ترجمے اور تفسیریں اور احادیث کے ذخیرے اور دیگر اسلامی موضوعوں پر بے شمار کتابیں موجود ہیں۔ ان کتابوں میں کچھ مغلہ، مرصاد ہندوستان میں چھپ کر ان جزائر میں شائع ہوئی ہیں۔ اور دربار کے جاننے والے بھی کثرت ہیں۔ اور اس زبان کی علمی و ادبی اور سیاسی کتابوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

موجودہ نظام حکومت

دو حکومت کا دارالحکومت جاوا کا شہر یابوا ہے۔ جو جزائر کی ایک کرنل ہے۔ جو کچھ وائس ریرنڈنٹ اور جاوا میں پرتگالی ہے ایک مسلمان وائس ریرنڈنٹ ہوتا ہے۔ ایک شعبہ کا ایک ڈائریکٹر ہے۔ جو کچھ مذہبی طرف سے اس شعبہ کا ڈائریکٹر ہے۔ بقیہ حصوں میں ریڈیو ٹیلی فونک لکھی ہے۔

نڈونیشیا کی ایک پارلیمنٹ ہے۔ جسے نولڈ کھنڈ ہیں۔ پیدا اجلاس ۱۹۵۰ء میں ہوا تھا۔ یہ صرف شوقی تھی۔ انسانی امور سے اس کو کوئی عملی تعلق نہیں۔ سال میں اس کے دو اجلاس ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک انسانی کے لئے ہوتا ہے۔

لیکن یہ موضوع ایک ایڈیٹر نے ۱۹۵۰ء میں منع کر دی تھی اور اور اب حکومت دلائل اپنا تسلط جاتی ہے۔

انڈونیشیا کے موجودہ حالات

زمانہ حال میں بھی ملایا وغیرہ میں عام اسلامی کورس و انٹرکار فرما ہے۔ علماء و فقہاء اور حجاج اشاعت اسلام میں جدوجہد کرتے ہیں۔ انڈونیشیا و نڈونیشیا اور شریعت اسلام وغیرہ ان کی انجمنیں اس سلسلہ میں قابل ذکر ہیں۔ انجمن شریعت اسلام نے ۱۹۵۰ء میں پارلیمنٹ کے خلاف عدم تعاون کی تقریر پاس کی۔ اب بھی مذہب اسلام جمع الجوامع نے ملایا سے کثرت پرستی تیزی سے واد کر رہا ہے۔

اسلامی آثار

قدیم مسجدیں اور جامعہ جابنداء وقت میں بنائے گئے تھے۔ ان میں کثرت اب تک موجود ہیں۔ جن کو وہاں کے لوگ نہایت متبرک سمجھتے ہیں۔ اور ان کی بات کرتے ہیں۔ بزرگان وہاں کے مقبرے غلط ہیں۔

مقامات پر قبضہ ہو گیا۔ ۱۵۵۰ء میں پرتگالیوں نے عربوں کو تجارت سے بے دخل کر دیا۔ اس کے علاوہ اسپین اور چین کا بھی چند مقامات پر کچھ دنوں تک قبضہ رہا۔

ولندیزی دور

پندرہویں صدی کے وسط میں ولندیزی کے بوی پورے انڈونیشیا کی طرف روانہ ہوئے اور سولہویں صدی کے شروع میں مکمل اقتدار پایا۔ اس کے بعد انگریزوں کی آمد شروع ہوئی اور پھر انگریزوں درجوں نے ان جزائر کو یہاں سے نکال دیا۔

انگریزوں اور چوچوں میں نزاع

ششہ صدی میں انگریزوں اور چوچوں کی کینیا ہندوستان انچیں اور یہاں کے بہت سے مقامات پر قابض ہو گئے۔ اور ان دونوں گروہوں میں باقاعدہ نزاع شروع ہو گئی۔ باقاعدہ آپس میں صلح ہو گئی۔ انگریزوں کا اہل کے جو اہل سے کوئی تعلق نہ رکھیں تھے۔ ہر گز ان کی نہیں کے طور پر انڈونیشیا پر قابض ہو گئی۔ ۱۵۰ سال تک کہیں نے وہاں حکومت کی۔

جوابرسل ہندو

زبان کے ٹڈالامیز میں اپنی چولی سے کہا تو نے کچل دو گا میں سلم لیگ کی ہستی ہمارا قوم میں لاریا ایسے لوگ بھی کچھ ہیں مگر ہے اکثریت ہم میں ایسے نہ جوانوں کی اگر ہندوستان ہو گا تو پاکستان بھی ہو گا تو اسرا یہ سب ال غنیمت ہے غریبوں کا کہنے ہیں لیگ جو راندہ درگاہ انڈلی تھے

بھڑک اٹھے شرابے ہر طرف تیری بھڑکی تری شیریں زبانی تلخ ترنگی نمولی سے جو زخمی ہو کے گرجائیں گے تیری لگی گولی سے اٹھ کھیلنے آئے ہیں جو سیے کی گولی سے مسلمان کیا دینے ہندوؤں کی گاڑی سے ملے گا پھر انہیں جلدی کل کر تیری بھڑکی سے مسلمان کو نہیں کچھ نوض اس گمراہ الی

مٹانا چاہتی تھی کانگریس مسلم کو چھپ چھپ کر

خدا کا شکر ہے جس نے نکال انم کو دہلی سے

(خواجہ غلام نبی محمود سپردی)

عام تباہ حالی

ذبح حکومت نے جہاں قبضہ کر کے لوٹا، کھسٹ شریعہ دی۔ ذبح تشابہت کے ۱۱ سو سالہ دور میں اندونیشیا تصفائی اور معاشی حقیقت سے بہت پیچھے رہ گیا۔

نہ ہی کاؤٹ کے مسئلہ میں انیسویں صدی میں طرح طرح کی آفتیں پیدا کی گئیں۔ کہ سیمان بیچ کر نہ جائیں۔ قندیلے سے نہ بے پیرہ بچا گیا۔ جہری مڑا۔ (۱۱) طرح (۱۱) کی طرح جاری رہا۔ صرف آٹھ فیصدی اندونیشیا کے زمرہ میں۔ عام لوگوں کی آمدنی ایک پنس روپے سے زیادہ نہیں ہے۔

آندونیشیا کی تحریک

آندونیشیا میں جذبہ آزادی کے ابھرنے کا حال باعث غبر لگی حکومت ہے۔ ۱۱ اٹھارہویں صدی کے اخیر میں یہاں ذبح حکومت قائم ہوئی۔ یورپ میں سیت کی پوری شورشیں ہوتی تھیں۔ ۱۱ اس انقلاب فرانس نے اس ملک کو درمیان دی۔ طاقت نے خود غرضی کو قومیت کا معیار قرار دے کر آندونیشیا پر قبضہ جایا۔ اور خود راں کے مفاد کو پس پشت ڈال دیا۔ ۱۱ ششہ میں جاپان میں خشتہ انقلاب برپا ہوا۔ ششہ میں روس میں انقلاب برپا۔ پھر جنگ عظیم کے بعد انقلاب بداس سوار اور چین میں ابرو دست برپا ہوئی آزادی اور دوسری قوموں کی دست درازی سے آندونیشیا کے جذبہ آزادی کی آبیاری کی۔ مگر اب وہ طاقت کو لڑنے کہا جانے لگا۔ یہی سرمایہ فوجی رہاں میں منتقل کرنے لگا۔ اپنی برائی شادہ روایات پاؤں لگیں۔

۱۱ ششہ میں انیسویں کی بنیاد پڑی اور پھر بتدایہ ادبی لکھن تھی۔ مگر بعد میں سیاسی حقیقت اختیار کر گئی۔ اندونیشیائی فوجی ترقی کر کے ملک کی وادی کی جنبشیں اس کی اس منہ پر تھیں۔ فوجی۔ عزت میں سوکت ہدم آندونیشیا فوجی لیگ اور آندونیشیا اتحاد انیسویں قابل ذکر جماعتیں ہیں۔ ششہ میں شکت اسلام آندونیشیا کیونٹ بادشاہ نے جاپان میں درمیان میں حکومت کے خلاف علم نبوت بلند کیا۔ ۱۱ ششہ میں مل آزادی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ باقی ششہ میں جاپان کا قبضہ ہوا اور اس نے اپنی سیاسی مہم و بار بار کی با پر ایک ناز و روح پھونک دی۔ جب جاپان کا یہاں قبضہ ہوا تو آندونیشیا کے صدر کا رور اور آندونیشیا جیل میں بند تھے۔ جاپان نے ان کو رہا کر دیا۔

ان ۱۱ کی آزادی کے لئے لیڈر ڈاکٹر عبدالمیم سکرنے ایک آزاد حکومت قائم کر لی ہے اور وہ خود اس کے صدر ہیں۔ اور ڈاکٹر محمد علی اس کے نائب صدر ہیں۔ آندونیشیا میں قوم کے مطالبات یہ ہیں۔ (۱) ملک میں جمہوری طرز کی پینٹری قائم کی جائے (۲) تمام شہریوں کو جکساں حقوق دئے جائیں۔ (۳) مجمع۔ پولیس اور مذہب تفریق کی آزادی (۴) تمام اصلی باشندوں کو حقوق شہریت دئے جائیں۔ اور جو اپنے کرندونیشیا سمجھتے ہیں۔ ان کو حقوق شہریت چاہئیں۔ ۵) ملک فوج کی زمین پینٹری کی فوجی اور ان کے لئے نئے ترانین ۱۰۰ ٹریڈ یونین قائم کرنے اور فزارت کے وقت اسرار ایک کے کرنے کا حق۔ (۶) صندرجہ ذیل قوانین کی فوجی (۱) وہ ششہ میں

من عامہ کو تباہ کرنے کا شہر ہرنے قانونی کارروائی جہاں ملنے کے جاسکتے ہیں۔

اب اگر گورنمنٹ کسی میں پرشہ ہوجائے۔ کہ اس نے فوجی فوج کے ذریعہ مزدوروں سے ہڑتال کر کے بہتے تو اسے ۵۰ ہند جرمانہ یا مال کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔

غرضی کرندونیشیا۔ اس بات پر مدنی نہیں کہ آئی۔ ج حکومت ان ہر مذہب کو ستم کرنے والی تھی۔ دی۔ نے لئے ہر ستم کی قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں اور یہ دینے بعد ان تباہی آسکتے ہیں۔

اسلامیان مسیحوں کے جلسہ کی قرارداد

اسلامیان مسیحوں کا ایک جلسہ مورخہ ۹ نومبر بعد نماز جمعہ جامع مسجد رامپور میں مولانا سلطان احمد صاحب رامپور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لڑیا درہنہ مسلمانوں نے کھڑے ہو کر شہرہ طور پر غلبہ کے متعلق مذہب ذیل قرارداد کو منظور کیا۔ اور تجویز کیا۔ کہ مولانا سلطان احمد خاں رامپور ہی اپنے منظور شدہ قرارداد کی نقول و کیلئے سہارا و روادار رامپور کی خدمات میں ارجاع کریں۔ اور پریس کو ہر مین اشاعت ارسال کریں۔

ریز ویوشن

اسلامیان مسیحوں کا یہ جلسہ عام حکومت برطانیہ اور اتحادی ملک پر یہ واضح کر دینا چاہئے ہے۔ کہ سیت المقدس سے مسلمانوں کی قومی اور مذہبی روایات وابستہ ہیں۔ اس لئے مسلمان جمیٹ مسلمان کے جب تک زندہ ہیں۔ اس ملک اور معتد سرزمین کو وطن وجود کی صورت میں نشہ دیں گے۔ ہاں دلی دعائیاں اور ہمدردیاں اپنے سرب بھائیوں کے ساتھ ہیں۔ اور ہم پر زور طرز پر حکومت برطانیہ اور اتحادی مسند ملک سے اجیل کرتے ہیں۔ کہ باشندہ کان غلبہ کے منطوقہ اور رواداری کا خاکہ کرتے ہوئے انصاف کیا جائے۔ اور اگر مسلمانوں کے اس جائز مطالبہ پر توجہ نہ کی جائے۔ اور بیت المقدس کی پاک سرزمین پر برہمنی بیہودہوں کو آباد کیا گیا۔ تو اس کے پیدا شدہ نتائج کی ذمہ داری حکومت برطانیہ پر ملے گی۔ اور دوسرے یہود و ناز ملک پر ہوگی۔

ممبران مسلم لیگ کی انتہائی سرگرمی

ڈیرہ اسماعیل خان۔ آئیل سردا محمد اننگ خان سنی دیرہ مظہر محمد ہر دورہ برہمن تشریف لئے اور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے سرکردہ حضرات سے ملکر اس نے مسند عالی۔ آپ آئندہ انتخاب میں سیم لگی امیدواروں کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔ گل شام کو خان محمد نواز خان صدر مسلم لیگ کی طرف سے آپ کے اعزاز میں ایک شاندار پارٹی دی گئی۔ جس میں سرکردہ ممبران لیگ نے شمولیت کی۔ اور سردار صاحب آئندہ انتخابات کے متعلق تبادلہ خیالت فرماتے رہے۔ حاضرین نے آپ کو تعین دلایا۔ کہ ہم لگی امیدوار کی ہر طرح امداد کریں گے۔ اور ذاتی اشتیاقات کو دور رکھتے ہوئے جس کو بھی ایک محنت دیگی۔ کامیاب بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ دوسرے دن سردار صاحب وائس چانور روانہ ہوئے۔ جہاں آپ کو سرکردہ حضرات نے الوداع کیا۔

سیکشن پینٹری بورڈ صوبہ سرحد کے معزز

ارکان جب ڈیرہ اسماعیل خان تشریف لئے۔ تو ان کے لئے موسم سے طاقت بکھے اسماعیل خان کی سولہ الی بی منتخب کیا۔ کیونکہ یہاں پر ہر شخص آزادی سے طاقت کر سکتے۔ مگر ان فیض امڈ خان دیکھیں صدر رامپور ڈیرہ غنڈاد

قطعت

(سردار جلیل شیر کوٹی):

دھن لکے چھٹ پلے ہیں۔ دست گردوں سے لے ہدم سحر مجھ کو اپنے ہر طرف پھیلانے جاتی ہے سکون و چین کی جانب طبیعت یوں تو مال ہے مگر دل سے کوئی مبہم سی شے نکرائے جاتی ہے

بہت عدد کو ہے ناز اپنے دست و بازو پر

مگر ہمارا بھی ذوق ستیز خام نہیں

کبھی تو غموک کے خم آئے سامنے میرے شکست فاش نہ دی تو جلیس نام نہیں

جس محبت کا ہوا انجام فٹ آنوکہ ایسا ناز محبت پر ہے ہی اچھے خون اور اپنی تنداؤں کا خون ناحق ہم عزتوں کو لئے دست دے ہی اچھے

ترتیب دے رہا ہوں فیضانے حیات جہاں مجھے فریب نہ دہر لئے مدت سے آچکا ہوں اب گور میں جلیں لیجائیگی کہاں مجھے اب جستجو دست

مانگ لے جس کو جو درکار ہو شے بے پس و پیش

آج سب دولت کو نین بیٹی جاتی ہے

دوست! طوفان حوادث میں مری کشی عمر!

دور ساحل سے بہت دور مٹی جاتی ہے

سکول میں نے ذاتی شادی سے سکول ہال دینے سے انکار کر دیا چنانچہ اس بات پر سکول میں ہر دو کے خلاف امتحان کیا جا رہا ہے۔

تذکرہ محترمت شیعہ سید بن رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیعہ سید بن رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال درویش تھے۔ آپ کا دور پندرہویں صدی عیسوی تھا۔ آپ لوگوں کے سامنے نہ تھے۔ آپ کا اصلی نام جلال بن قریبی تھا۔

کہ بابا فرید صاحب اور گرونانک ہی اس قدر محنت اور اہمیت تھی۔ گرو دلائ سے جنگل ہی ہی تمام رات گھمان

دھیان اور معرفت کی باتیں کرتے ہوئے گزار دی ساری ایک شخص جو نابالغ کوئی زندہ رہتا۔ ان دو خدا کے پیاروں کو جنگل میں اس طرح گھمان دھیان اور معرفت کی باتیں کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گھوڑے ایک دودھ کا تیل لے کر گھڑا بھرا لایا جس میں حاراشرٹاں لپٹی تھیں بھی اندر کے طوفان دوزخ و دوزخوں کو بیٹھ گئیں۔ اور حضرت فرید صاحب نے بڑی خوشی

ہیں دوری اور دیوں کی سلطنت زوال پڑتی۔ ابراہیم دوسری کے مخالف دولت خاں نے کابل کے سفیر کو بابر سے امداد طلب کی جب پھر بابر کا لشکر پنجاب کو فتح کرتا ہوا پانی پت کے میدان میں آ نکلا۔ ابراہیم دوسری راہ گروالیہ جو دھیموں کی امداد کے لئے لشکر کے ساتھ آیا تھا۔ ہلاک ہوئے۔ اور اب ہندوستان پر غلبہ بادشاہوں کا دور حکومت شروع ہو گیا۔ ہندو بھی صدیوں کے انداز میں ہندوستان میں ٹپ پڑتی کا عام دور دورہ تھا۔ جب سلطان اور ہندوؤں کے میں جوں اور دنیا دہانہ لاث سے ہندو مت ٹر ہوئے۔ تو اس زمانہ میں کیر داس۔ گورو نانک۔ ملے داس۔ راما نند وغیرہ بھگتوں نے مسلمان درویشوں اور جڑواں کے کلام کو بھگتوں اور گرونانکوں میں داخل کیا۔ گرونانک صاحب مولیٰ کر اس سے زیادہ میں جوں رکھتے ہوئے اس کا جوت سکھ مذہب کی کتابوں میں شامل ہیں اور گرونانکوں۔

جہم ساکھی کھاں صفحہ ۴۰، ۴۱، ۴۲ میں قریب ہے۔ اسے ہندوستان میں واقع تپ لگے کرن دھار اک ریتا اجمیر دھار اک دھار کھن پور لگے رہے ہندوستان میں فتح فتح اللہ کے چھوٹے دوری ہندو جیتا کر دوری رہے کھوٹے اچھے ہوئے لگے پال دوسری ہی اجمیر

نانک چٹیک کر محل دے بھے پچھلے راجہ پر جہ ہندو واں سیو نوایاں آئے

بابا گرونانک صاحب فرماتے ہیں معرفت

مطلب :- مین الدین جیتی رمت اللہ علیہ جب ہندوستان میں تشریف لائے۔ تو انھوں نے ان کے دین کی جین کیے دھار کیا۔ یعنی عذریا۔ اور یہ سرفیہ کا گرو

ایک ایک مقام جو یہ کہے ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے ہیں گیا۔ ایک اجمیر میں رہ گیا۔ تو دوسرے مکھن پور جاکر

براجمان ہوا۔ ان ان کے عقیدوں نے ہندوستان کو نوا کے دور سے نہیں بلکہ دوجانی طاعت سے ملیج

کما۔ اچھے پال نے بڑے بڑے نانک اور شہدے دکھائے۔ مگر ایک روز راجہ پر جاسب مکرانہ کے درویشوں کے قدموں پر سر جھٹکے ہوئے نظر آئے

جہم ساکھی بھائی بالا صفحہ ۳۹، ۴۰، ۴۱ میں لکھا ہے

”نانی بابا نانک جی نے شیخ فرید ساری رات باہر ہی لکھتے جھل دوج رہے۔ تاں اک بندہ

خدا تھا آئے نکھیا۔ لے دواں نوں اکٹھ دیکھ کر اپنے گھر نوں آٹھ۔ جا پکر

اک تہناج دودھ دا مہر کرے آیا۔ اور اس تہناج دوج جا جہراں بھی پائے

سے آیا۔ پچھلی رات تاں شیخ فرید جہراں اپنا حق پائی بیٹھے گورو نانک جی واجت رہی دتا

مطلب :- اس عبارت سے صاف ظاہر ہوتا ہے

کشتی میں ان ناخدا سے

کر ڈیں لیتی ہے ہر موج بلا ہوش میں آ کس قدر آج مخالف ہوا ہوش میں آ سر پہ ہے سایہ نیک پیکھنا ہوش میں آ کشتی میں کا حافظ ہے خدا ہوش میں آ

ناخدا ہوش میں آ سوئے فلک دیکھ ذرا

پڑا ابر میں بجلی کی چمک دیکھ ذرا

چرخ ہے درپے آزار خدا خیر کرے ہے بڑی قوت کی رفتار خدا خیر کرے

آج ہر موج ہے منجھرا خدا خیر کرے ہیں تباہی کے یہ آثار خدا خیر کرے

دولے کالی گھٹاؤں کے بھی پرجوش ہیں آج

نرم رومیں ہی طوفان در آغوش ہیں آج

دشت افزا ہے سیہ پوش گھاؤں کا خروش ہمہ تن جوش ہے شب ننگ وں کا خروش

حشر و شوش ہے اب تیز موادں کا خروش بن گیا موت کی آغوش بلاؤں کا خروش

پھیرمت کا ہے گرداب کا چکر کیا ہے

عرصہ حشر ہے دراصل سمندر کیا ہے

سینہ بحر میں اک حشر پیا ہے کہ نہیں قطرے قطرے میں تلطم کی اداسی کہ نہیں

غرق کرنے پہ فاک آج ٹاپا ہے کہ نہیں ناخدا تجھ کو بھی احساس ہو ہے کہ نہیں

مجھ کو تو اور ہی سامان نظر آتے ہیں

حلقہ موج میں طوفان نظر آتے ہیں

صبح امید بھی رات کی آغوش میں ہے شمع روشن بھی ظلمات کی آغوش میں ہے

اک قیامت کے حالات کی آغوش میں ہے کشمکش آج خیالات کی آغوش میں ہے

جان تذبذب میں ہے ہلکان ہوئی جاتی ہے

زندگی موت کا سامان ہوئی جاتی ہے

مطلب :- اس عبارت سے صاف ظاہر ہوتا ہے

ان معانی

سے اس میں سے اپنا آدھا حصہ بیٹا۔ اور حضرت بابا صاحب کا حصہ سنبھال دیا۔ بھگت باب جہم ساکھی کھاں صفحہ ۳۹، ۴۰، ۴۱ میں لکھا ہے کہ۔ ”تاں سہری با بے جی نکھیا۔ شیخ فرید جی تاں جہم ساکھی تھے۔ تاں شیخ فرید جی دیا شکی۔ تاں شیخ فرید جی دے۔ وقت گل وچ بایاں با پکھڑے تاں گورو جی نے اک سدا دھا دیا۔

رسمی راگ ملایا آؤ بھینوں گل ہوانک سبیل پیاں ملکر کر دیا کیا سمر تھ گنت کی آہ ساجے صاحب گئی اوگن سب اساہ کرتا رب کو تیرے چور۔ اک سدا دھا دیا۔ جانوں تاں کیا پور۔

مطلب :- بابا گورو نانک نے شیخ فرید کو کہا۔ آپ ہیں یقینی خدا جلدہ گریہ۔

شیخ فرید نے بابا نانک سے رخصت ہوئے کی اجازت چاہی۔ پھر شیخ فرید رخصت ہوئے۔

رخصت ہوتے وقت دوزخوں بھگت پوچھ اور گورو نانک نے ایک شہد کہا۔ بھینوں

آؤ جھٹے سے لگ کر میں۔ کیونکہ ہم ملکر اس قادر مطلق کی حمد و ثنا گائیں۔ کیونکہ تمام توفیق

اسی کے لئے ہے۔

جہم ساکھی بھائی بالا کے صفحہ ۴۵، ۴۶ میں جلال

عرفت شیخ سید بن رحمۃ اللہ علیہ کی سکھ دین ہے۔ ۱۰ میں آپ کی بڑی تعریف کی گئی ہے۔ بھائی بالا کا کیا

ہے۔ کہ سکھوں کے دوسرے گرو۔ مٹھی انجی جی دھا اس حال کو قلمبند کرتے ہیں۔ کہ پیر جلال الدین صاحب

نے بابا نانک کو دیکھ کر کہا۔

”السلام علیکم یا درویش۔ تو بابا نانک نے جواب میں کہا۔

”السلام علیکم السلام پیر جلال الدین قریبی۔ تاں سہری گورو جی نال دست پنجر مسافر۔ بیٹھ گئے۔

(جہم ساکھی صفحہ ۲۵، ۲۶)

اسلام اور گرونانک

توفیق

ایک سمر زانکا جو جمل میں پڑھتے

دو جونا بے سحر جو جہم تے پڑھتے

مطلب :- ایک ہی مسموم کی عبادت کرنا ایک بوز

آسمان میں سما یا ہوتا ہے۔ اور دوسرے کی عبادت

کر جہاں کے بیٹ سے جہم لیتے ہیں۔ اور سر جاتے ہیں۔

رسالت

اول عود خدا سی قدرت نور کیا ہے

برہما دین میں تھیں جیوت سبیل

راجس، ساک، نامی اپنا گن ات کین

خیال مل غلط ہوئے تھیں تھیں

اول آدم ہمیش ہوئے دو جا رہا ہوئے

تجا آدم جہا دیو محمد کے

رکت جہم ساکھی بھائی بالاں کھاں صفحہ ۳۹، ۴۰

مطلب :- بابا گورو نانک صاحب فرماتے ہیں۔ کہ

برہما دین تھیں اور جہا دیو جہم دوزخ کے

دو جونا تھے حضرت خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سہا پور، شاہی محل، صاحب جوہر، راجہ راجہ
کو سلم لیگ میں شامل ہوئے ہیں پہلے آپ جیتے ہوئے
کے درگاہ کے گروہ و حیات سننے انہیں بخیر
دیا کہ وہ جیتے ہوئے استغفار کے کرم لیگ
میں شامل ہو جائیں، لہذا انہوں نے دھر فرمید
کہ استغفار دیا ہے

المشقر: رمضان بجائی لیثیر بجائی آرمقین سوداگران
چوک دوزین ع

پنجاب کے مختلف جیلوں کو ایسی سچی ہوئی روٹی ۱۴ سے
۱۵ ایسی دھارگہ کاشت کرنے کے لئے سپلائی کیے گئے ۱۵ دسمبر
۱۹۴۵ء اور بوت ۳۰ بجے بعد دوپہر تک سنو ریز چیمبر آفیسر
پنجاب کو سرگرمی سے مشغول رہے۔
دستخط کنندہ کے دفتر کے کئی فنڈز فارم جاری نہ
کئے جانے کے نتیجے میں سادہ کاغذ پر دینی ہونے والی قیمت
کے ساتھ ۵۰۰/۵ روپیہ زر ضمانت آئی چاہئے جو
سیٹھی کی صورت میں وصول نہ کی جائے گی یہ رقم کسی
گورنمنٹ فرائڈ میں۔ محکمہ کے سیکورٹس بینک میں یا
گورنمنٹ کے منتہ بینک میں سنو ریز چیمبر آفیسر پنجاب
کے نام جمع کر کے اس کی رسید ملے گا کہ ہزارہ آئی
چاہئے اور ۵ دسمبر ۱۹۴۵ء کو ۱۲ بجے بعد دوپہر
ان فنڈز روپہ گران کی مدد کی میں کمزور جائیں گے
جو اس وقت آنا چاہئیں۔ جیلوں کی مانگ
پاناما ۸۵ من
نیامان ۳۵ من
رائلینڈ ۸۵ من
انبالہ ۲۰۰ من
ضلع مٹن ۵۵ من
گجڑوالہ ۶ من
درمن لاہور ۳۰ من
حاندھر ۸ من
کیمبل پور ۴۵ من
قیمتیں میں کمیٹ کی ڈیوڑھی پر دینی ہونے والی
نوٹ ۱۔ ہر ایک قیمت کے برابر ۲ پونڈ روٹی کوئی
ہوئی بلور لمبہ آئی جلیبے۔ نمونہ کے بغیر کوئی قیمت
نقدہ نہیں ہر کی
بی اے قریشی، آئی سی ایس
سنو ریز چیمبر آفیسر پنجاب

بلوچستان میں شدید زلزلہ - ۳۳ آدمی ہلاک و مروع

کوئٹہ - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کے زلزلے میں بلوچستان کے کئی علاقوں کو نقصان پہنچا۔ بارخان میں ریلوے اسٹیشن پر ایک دکان کی دیوار گری ہوئی۔ راجھانی میں چند آدمی مروع ہو گئے۔ مکران سے اطلاع ملی ہے کہ بنیاد میں زبردست جھٹکے محسوس ہوئے۔ سندھ کی ایک تحصیل میں کئی عمارتوں اور تجارتی سالن کو برباد کر دیا۔ ۳۳ شخص ہلاک ہوئے۔ ایک عمارت کے درمیان ڈاکٹریس کے رومل ڈھیر ہو گئے۔

انڈین نیشنل آر میٹ سائنس دانوں کی کمی

۵ نومبر - ۹ نومبر - ۹ نومبر کو سیالکوٹ علاقہ میں ایک نئی کمیٹی کے اجلاس کے دوران ڈاکٹر دیباگیا - ان میں سے ایک جوان آج لاہور پہنچے۔

سرگودھا میں آتشزدگی

سرگودھا - ۲۸ نومبر - کل سرگودھا کے ٹرسٹ بازار میں آگ لگ گئی جس میں تین گھر لکڑی کے بنے تھے۔ دو دکانیں بالکل خاکستر ہو گئیں۔ دو آدمی بچے۔ نقصان کا اندازہ کیا گیا ہے۔

مسلمان طلباء آزاد ہند فوج

دہلی کی کئی کئی ہزار دہشت گردوں کو پکڑ کر دہلی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

دہلی کی کئی کئی ہزار دہشت گردوں کو پکڑ کر دہلی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ

مسلم لیگ ممبر کو علیحدہ آکر دیا گیا۔ لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے اجلاس میں ایک مسلم لیگ ممبر کو علیحدہ آکر دیا گیا۔ لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے اجلاس میں ایک مسلم لیگ ممبر کو علیحدہ آکر دیا گیا۔

آزاد ہند فوج کا مقدمہ

(چورکنے کا بقیہ)

دہلی کی کئی کئی ہزار دہشت گردوں کو پکڑ کر دہلی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

مسلمان طلباء آزاد ہند فوج

دہلی کی کئی کئی ہزار دہشت گردوں کو پکڑ کر دہلی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

دہلی کی کئی کئی ہزار دہشت گردوں کو پکڑ کر دہلی میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ

مسلم لیگ ممبر کو علیحدہ آکر دیا گیا۔ لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے اجلاس میں ایک مسلم لیگ ممبر کو علیحدہ آکر دیا گیا۔ لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے اجلاس میں ایک مسلم لیگ ممبر کو علیحدہ آکر دیا گیا۔

خلاف مقدمہ چلایا جائیگا

پچھلے دنوں میں یہ دعویٰ اس کو بھلے بھی سمجھا جائے گا کہ

یا جائے گا مزید ۳۰۰ پر رجم کیا جائے گا اور انہیں فوج سے الگ کر دیا جائیگا

ایپ اس بکس

وفا دار قبائل نے

یا غیور ایک شہر چھوڑ دیا

پہران ۲۰ نومبر - ۲۰ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ پہران ۲۰ نومبر - ۲۰ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ پہران ۲۰ نومبر - ۲۰ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔

یہ دعویٰ اس کو بھلے بھی سمجھا جائے گا کہ

وفا دار قبائل نے

یا غیور ایک شہر چھوڑ دیا

پہران ۲۰ نومبر - ۲۰ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ پہران ۲۰ نومبر - ۲۰ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ پہران ۲۰ نومبر - ۲۰ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔

آف انڈیا

تدار نہیں سمجھا جائیگا

ابتدائی مرحلے میں

پہلے مرحلے میں یہ دعویٰ اس کو بھلے بھی سمجھا جائے گا کہ

ایسوسی ایشن آف امریکہ

ٹانک م کے سلسلے میں امریکی بے مثال دور

واشنگٹن - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ واشنگٹن - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ واشنگٹن - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔

سہری اصول

لاہور - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ لاہور - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ لاہور - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔

ناپس کا باطلہ امر

لاہور - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ لاہور - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔ لاہور - ۲۸ نومبر - ۲۸ نومبر کو ایک شہر چھوڑ دیا۔

تازہ خبروں کیلئے احسان پڑھیے

۱۰۔ طنائوی طیاروں نے امبار او ایئر لائنز کو ڈون کے قریب
انڈونیشین توپوں کے گولے نظر بندوں کے کیمپ میں گر رہے ہیں

میں اس نے ایلم کو بھیج دیا جس میں مکتبی نے مکتوبہ بھیج
سوال غلط دیکھ رہے تھے سے قاصر ہیں۔ اس کی مثال
میں اور سے مل سکتی ہے کہ بلوچستان کا جو نامہ میندہ
کونسل آف سٹیٹ کے لئے نامزد کیا گیا ہے وہ
اس قابل ہی میں کہ پڑھ لکھنے والی امور کو سمجھ سکے
اس کی قابلیت صرف یہ ہے کہ وہ ایک بڑا خان ہے لیکن
میں یہ کہتا ہوں کہ یہ نامہ سوام کا سامنا ہو صرف
نام کا نام نہ ہو حکومت نے ۱۹۳۲ء میں آرمی میں
علان کیا تھا کہ کوئٹہ میں سٹیٹ کے لئے ایک ہی مسلم منظور
کر لیا گیا ہے لیکن ابھی تک اس پر عمل شروع نہیں کیا
گیا۔ اس سلسلے میں حوام کی رائے میں غلط نہیں کی گئی
حکومت نے مذہب مقرر کرنے کو اوّل درجوں کی غلطی
بنا دی ہے لیکن بلوچستان کے حوام کو یہ بھی معلوم نہیں کہ
مدد دیا گیا ہوتا ہے۔ اور بلوچستان کو اس سے کیا مدد
ملے گا۔ ابھی تک لوگوں سے یہ تشدد دھماکا نہ ہے
یہ کہ وہ درجوں کی یہ رقم کس طرح اور کس کام کے لئے
صرف کی جائے گی۔ میں مدد تک رسائی میں ان کو لے گا
سوال ہے میں دوسرے کہ ہوں کہ یہ مسلم لیگ کے دباؤ
کی وجہ سے عمل میں آیا (۱۱-۱۱)

نئی دہلی - یکم دسمبر تک قائد اعظم نے عازم بمبئی جوتے سے برصغیر میں بیان کیا تھا۔

ممبئی تو یہ کہیں ہے ایجنٹ گورنر جنرل ہوجتے کے اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ جو انھوں نے ایک پریس کانفرنس میں دیا تھا۔ جس میں انھوں نے کہا تھا۔ کہ بدست ہے۔ کہ مسلم لیگ کے ایک نمائندے کو بھی بلوچستان کے بارے میں ایک ریزولوشن پیش کیا تھا۔ اور وہ منظور ہو گیا تھا۔ لیکن ٹو انڈیا رائے بلوچستان کی اصلاحات کی خاطر کسی کمیٹی کی تشکیل کا عہد نہیں کیا تھا۔ سربراہ سمجھتے ہیں۔ کہ مجھے کرنل پیٹرسن اس بیان پر فٹ تیرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان لوگوں نے اسلی کی کارروائی کا رد عمل ہی نہیں کیا یا اسی فوجی ذہنیت نے اس کی اہمیت ہی نہیں سمجھنے دی۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ گورنمنٹ نے اس ریزولوشن کو مانع نہیں کیا تھا۔ اور ریزولوشن متفقہ طور پر منظور ہو گیا تھا۔ سربراہ کا رد ٹو انڈیا کی طرف سے یہ جواب دیا تھا۔ کہ یہ اس چیز کی مخالفت کروں گا۔ کہ اس باؤس کی کمیٹی بلوچستان جا کر وہاں کا دورہ کرے تاکہ گورنمنٹ کی مخالفت کمیٹی کی تفحیص با اس کے ارکان تک محدود رہے۔ آپ نے کہا تھا۔ کہ اس وقت جنگ کا زمانہ ہے۔ اور ایسے کشن کے قیام اور اس کی کارگزاری آپ میں بہت سی مشکلات موجود ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت فیصلہ کر چکی ہے۔ کہ بھون کا ایک نامزد شدہ ممبر اسلی میں شامل ہو۔ اور کونسل چیئرمین بن جائے۔ تو فی سسٹم ناڈیکہ جائے۔ کیا کرنل اس کا یہ مطلب سمجھ رہے ہیں۔ کہ گورنمنٹ کا طریقہ عمل میرے اس بیان کے عین مطابق نہیں ہے۔ جو میں نے بلوچستان کے بارے میں دیا تھا۔ لے کرنل پیٹرسن کے اس بیان پر سخت غصہ ہے۔ کہ مسلم لیگ بھون کی تنظیم کے سلسلے میں گراؤ ڈالنے میں کامیاب نہیں ہوئی تھی۔ لیکن کرنل نے اس تمام احباب کو برا بھلا کہا ہے۔ جو مسلم لیگ کے لئے اس میں اختیار کر رہی ہے۔ جب میں بلوچستان میں تھا۔ تو میں نے اس وقت کے ایجنٹ گورنر جنرل کی خدمت میں ایک رپورٹ پیش کیا تھا۔ اور مرکزی اسلی میں اس سے مسلم لیگ کی طرف سے بحث شروع کرنا کی تلقین ہو چھستان سے متعلق اسلی کی

جاپان کو ۹۰۔ ارب یں کے نوٹ چھاپنے کی اجازت ملی!

انگریجو حکم دیکھ کر جنرل میکا رفر نے حکومت جاپان کو حکم دیا ہے کہ وہ اٹھارہ انڈوں کی منظوری کے بغیر اسے جاری نہ کرے نہ ہی نوٹوں کے بارے میں کوئی حکم بنائے۔ اطلاع ملی ہے کہ وزیر مالیات جاپان۔ ہارہا میتسین کے لئے جاری کرنا چاہتے تھے جن کی قیمت آڑائی سے پچیس قوتوں کے شروع مبادلہ کے مطابق ہزار روپے بنتی ہے۔ جنرل میکا رفر نے ان نوٹوں کو جاری کرنے کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے وزیر پر دباؤ سے کہ دیا ہے کہ ان نوٹوں کے جاری کرنے سے ملک میں بلبک مارک کا زور بڑھ جائے گا، اور لوگ پھر ناجائز طریقوں سے بین دین شروع کر دیں گے۔ اس کا ایک نتیجہ یہ بھی نکلا گا، کہ جن لوگوں پر جنگی خاتمہ سے کانٹیکس ملنے والا ہے وہ اس سے بچنے کی کوشش کریں گے!

(جاسٹسٹر)

اتحادی ملکوں کی عدالت میں ہمیں کائنسی بھید اور الایمان

نورمبرک علم و کبر کی جب نازی جنگی جرمنی کا مقدمہ پیش ہوا۔ تو ہمیں بے عدالت کے سامنے ایک سنسنی خیز اور حیران
 بیان دیا۔ اس نصاب لیا کہ اب میری یادداشت پھر تازہ ہو گئی ہے۔ اس نے یہ بھی اعتراف کیا۔ کہ میں نے
 یادداشت کے ضائع ہو جانے کا جو مانہ کیا تھا، سیری ایک چل تھی۔ جو زالم رسی حقیقت یہ ہے کہ میری
 یادداشت میں فتور موجود ہے۔ لیکن اس قدر شدید نہیں کہ مقدمے کی کارروائی نہ سمجھ سکوں، یا اس کے واقعات
 کو یاد نہ رکھ سکوں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ میں نے جرائمات اختیارات کے نئے نئے مجرم پان کی ذمہ داری سنبھالنے
 آج عدالت منضبط کر سکی۔ کہ آیا میں مقدمے کی کارروائی میں حصہ لینے کے قابل ہے یا نہیں اس کا فیصلہ

خاکسار بھائیوں کی خدمت میں

شیخ غلام محبت علی عاجز خاک رحمتاؤں کے نام
 جنب ذیل سہنام شائع کرالیٹ ہے :-
 بھائیو! میں سرسچھ سال سے خاک رحمتاؤں کی
 مہربانیوں میں لے لے اپنی زندگی کو برباد کر دیا ہے۔ میں
 نے بڑھیا کو جو ذکر اس سرکب میں جمع کیا۔ اور
 پورے روز سے لیا۔ والدین کے لاکھ بار مجھے سہیا
 یمن میں دی کا وہ رہا۔ جب ۳۰ سال کے حبش پر
 لوی ملی۔ تو میں بھی اسی حبش میں تھا۔ اے عارفِ جناب
 میں سب سے زیادہ جمع کیا۔ سبھی سجد میں محض
 میں رہا۔ اور خانہ کشتی کی۔ اور میں نے ارادہ کر لیا۔ کہ
 اپنی جان پر کھیں جو ہکا۔ اور جن کی درسیانی شب
 کو جب سجد پر پڑیں گا چاہے پڑا تو میں سجد کے روتار
 پر پڑھ رہا تھا۔ اور روتارنے والی گیس سے

جسے ہوش ہو کر گرا۔ جب ہوش آیا۔ تو اپنے آپ کو
بوسٹل میں ہی پایا۔ اور دو سال قید کاٹی۔ اور
دو ماہ ڈیفنس آف انڈیا ایجنٹ کی دوسرے گرفتار
ہو گیا۔ میرے چل نظر خدمتِ خلق کا جذبہ تھا۔
بھائیو! افسوس ہے۔ کہ جس جماعت کا نائب العین
خدمتِ خلق ہے۔ آج وہ سیاست میں حصّے
رہی ہے۔ اور مسلم لیگ کو گایاں دینا اس کا نائب العین
ہے۔
بھائیو! وقت کی بیکار میں مجبور کر رہی ہے۔
کہ ہم لیگ کا ساتھ دیں۔ اور مسلم لیگ میں شامل ہو کر
خدمتِ خلق کریں۔ اور اپنے محبوب نائب العین
پاکستان کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی دیں۔
آپ کا سابق سالار خانکدہ شیخ غلام محمد صاحب
حبیب الحق منصف سرحد۔ لاہور

اور پچھلے سال پیچھے کے روز میں مددگار
خدمت سر انجام دی۔ آپ اپنے حق میں نہایت ہر روز
شخصیت ہیں۔
متذکرہ بالائینک نے لاہور کی سب سے سیاحی جہاز
حضور مسلم ٹیکسٹس ایئر لائن کی ہے۔ کردہ کام ٹیکسٹس
خان کی مدد سے کے پیش نظر ان کے مقابل میں کوئی
امید وار نہ کھڑا کیا جائے۔ ان کے مقابل میں کسی
امید وار کو کھڑا کرنا خود مددگاروں کے جذبات
کے خلاف اقدام ہوگا۔ اور ان کی ترجمانی کرنا نہیں
ہوگا۔ مبارک علی پور ٹیکسٹس ایئر لائن

کا مدد دانی تمام اخبار دن میں قیمتی ار رآلی افزایارڈ یو کے
دریے براڈ کاسٹ ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں سلسلہ
میں پہلے بھی شائع ہوئے تھے 'ایڈر' پہلی کے تمام
مورے کی انواع نامعلوم ایڈر ہے۔ میں واقع کرد بنا جاتا
میں کہ عورتوں میں جو کچھ ملتا ہے۔ وہ سلم رنگ
یا کبوتروں سے ملتا ہے کوئلہ سوسپنشن میں استھانی
سینسٹریز کی پہلی میں برجھان کے : مزد شدہ ممبر
کا ہوا کی برجھان کے خلیجی گراٹ میں اضافہ سلم لیگ
کے استثنوں کا بندہ میں۔ میں کوئی ہے پر الزام
میں نہیں چاہتا کہ کوئی ان کی جو چیز دہشت کا قاتل
ہے کہ وہ اس کے بابائے میں ان کی رسم کوئی حکومت

پاشا پاش ہو گیا

۳۰ نومبر کو اس کے فرانسے گورنر
کا پارلیمنٹ چیارہ جرم میں گورنری پر ہی سحر کر
دی تھی تو اس میں ایک پہاڑ سے ٹکرا کر پاشا پاش
بن گیا اور حاد نے اس میں جا پیش تکف ہو گیا ہے
اس کی موت بھی شامل ہے (اب امریکہ)

مسلم لیگ تارپور کی انتخابی مہم

نئیابی مہم کے سلسلے میں مسلم لیگ تارپور ایک وفد جس میں انجینیئر عبدالحمید صاحب قاری، سیکرٹری سہیل برکت علی پراپینڈا میگزین اور ذکا کارگین تھے، موضع علی علی موضع عام پور کا دور کیا جس میں مسابوں کو مسلم لیگ اور پاکستان اس اور اچھے ذرائع سے سمجھا دیا اور مسلم لیگ سے دوت محفوظ رکھنے کی غرض سے کی گئی۔ اجڑی سیکرٹری

نوف کے بلے باور ہے کہ محض مصاحف یا معاہدہ میں میں اشتراک عمل نہ ہو دوسری چیز ہے۔ اس میں عملی مشلوں کی منظر نہیں

احرار مسلم لیگ میں شامل ہوئے

سہیل پور کے جناب نفرت پریشی جی محلہ حرا میں یک روزی سے مورخہ ۲۶ نومبر کو حرا سے تحفانے کے مسلم لیگ میں شامل ہوئے

ہے کہ بالفاق مسلمین ہمیشہ نیکوں کی امداد و اعانت اور حضرت وحایت کو اسلامی فریضہ سمجھا گیا ہے۔ حالانکہ یہی حیثیت ہے ان کے فعالیتوں کی سک نہیں تھے۔

نمایاں۔ بلاشبہ گناہ غلیظ ہے۔ حدیث میں وعید شدید آئی ہے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

اطلاع۔ حال میں اہل بیسی کے چند سوالات پر اس کی مذکورہ کے منتفق احقر نے ایک مفصل فتویٰ لکھا ہے جو انشائاً اللہ عنقریب بصورت رسالہ شائع ہونے والا ہے۔ تحقیق کے لئے اس کو دیکھ لیا جائے۔

(مہرہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ۔)

بقیہ صفحہ ۲

بروٹھکان کا فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ

ابراہیم ولد بن معاذ اخذ قرا لقومہم

نا برا و مغلطہ و مسالین من من دون

فہ کفر جاکر و بد و قینا و بینکما الحد

یا یغضبا و ابن استی اخذ من ابا اللہ و

(سورہ ممتحنہ بابہ ۲۸)

مسلمانوں کے مستقل قوم ہونے کا اور وجود اعتبار سے انکار سے کم نہیں اور مسلم قوم کے لئے اس سے زیادہ ننگ۔ ہمارا کوئی چیز نہیں۔ کہ

اے کہ مسئلہ قتل قومیت اور

مستقل و خودی کا انکار کر دیا جائے۔ اسلامی تعلیم اور

انسانی حریت کا تقاضا یہ ہے۔ کہ اس کی انسانی مستقل

مذہب تک تعلیم کے ساتھ اختیار کو تادیں کہ حقیقی۔ فی

ہی مذہب قوم مسلمان ہی ہیں۔ اور کسی دوسری قومیت

ہر کسی حال میں نہیں ہو سکتی۔

تہمید۔ موجودہ کانگریس میں چونکہ غلبہ کثرت

مسلمانوں کی ہے۔ اور اگر سب مسلمان ہی اس میں

داخل ہو جائیں۔ تو پھر بھی دنیا میں حالات اکثریت و غلبہ

انہیں کا رہے گا۔ اور اکثریت کے سبب حکومت الہی

کی ہوگی۔ اس لئے کانگریس کی تقویت و حمایت کفار

اور کفر کی حمایت ہے۔ چوکی مسلمان کے نزدیک ہمارا

مذہب ہو سکتی۔ اس لئے ہمارے تمام فرائض و عہدیت اور

اتفاق اللہ ما بینا کسی غیر مسلم قوم کے ساتھ فرائض اور

تسلیم عمل صرف اس صورت میں مانتے ہیں جبکہ غلبہ

مسلمانوں کا ہو اور حکم اسلام کا غالب ہو مشلوں

ہر کسی صورت میں قطعاً مانکر نہیں۔ امام ابو بکر

امام افران ہیں متعدد آیات قرآن سے اس معنی

تکلیف ہے۔ ملاحظہ ہو احکام القرآن ص ۱۲۷ ج ۲

۱۰ ج ۲ و ص ۵۵ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲۔ اور حضرت

محمد بن حسن اؤنس اللہ لہرحس نے احکام القرآن اور

تذکرہ دیانت حدیث سے اس کا ثبوت دیا ہے۔ ملاحظہ

جو سیرۃ ص ۱۰ ج ۲ و ص ۳۵ ج ۲ اور مشروط شمس

اللہ ص ۱۳ ج ۱ مشروط میں ہر امام اعظم و حلیہ

ماہی شفیق حاصل کیا ہے۔ اور دوسری سیرت میں راہیہ

سے مشہور امام ابن القاسم کا بھی فتویٰ ہے۔ و ترمذی

نمایاں۔ میرسم افتخار و شہ کے از الہیہ تغیل

کی جو صورت حقہ حصہ ملک میں کسی جائزہ برسر عمل

ہوئے۔ اس میں اپنے اختیار سے کوئی ناپی گناہ نہیں

میری بھی استیلاں دلا اسلام کی فرسے۔ اسلئے مسلمانوں

کی آواز اور خود مختار حکومت پاکستان قائم کرنے

کے لئے بلاشبہ مسلم لیگ کی حمایت کرنی چاہیے اور

اس جماعت یا اس کے بعض افراد میں اگر کچھ شرعی

نقص ہیں۔ ان کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے

نہ کہ ان کی توجہ سے مسلمانوں کو اس جماعت ہی کو

محدود کر کے ان کی جماعت میں داخلیں۔ سیرت سیرت

محدود حضرت اللہ علیہ سنے اور اس کی شرح میں مشلوں

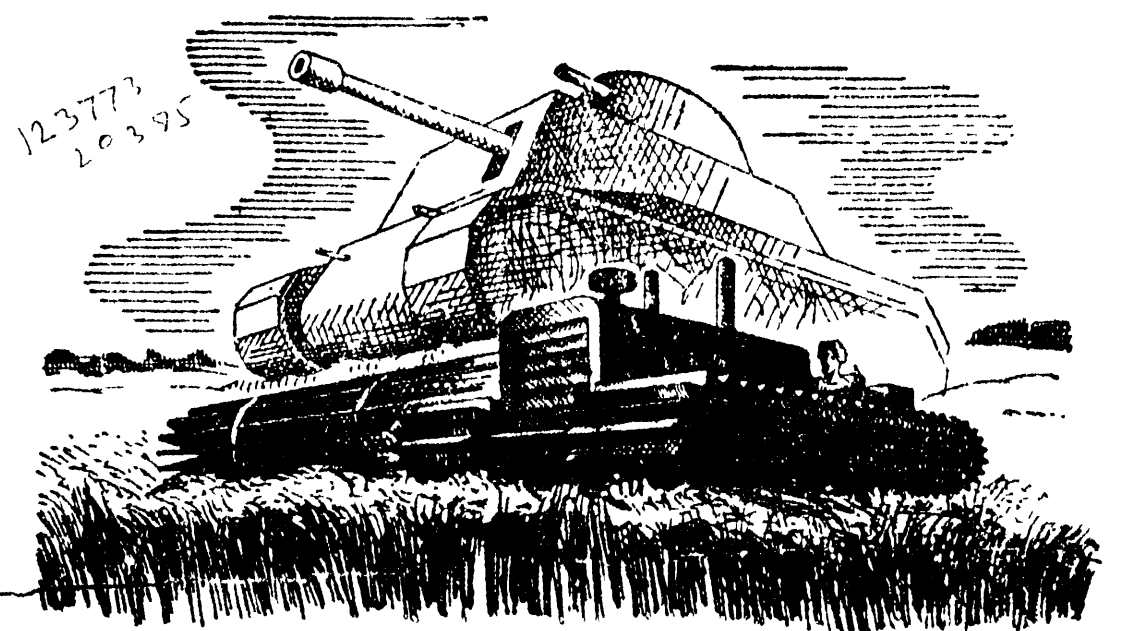
مکتبہ اللہ سیرت میں اس کی تفسیر فرمادی ہے۔ کہ

نہ کہ کچھ مسلمانوں کو غرضی۔ عہدیت واجب تھی۔

مکتبہ سیرت نام مسلمان جنوں۔ دیکھئے شرح سیرت

۳۵ ج ۲ مشروط شمس اللہ ص ۱۳ ج ۱ و ص ۱۱ و ص ۱۲

جب تلواریں ہلوں میں اور ٹینک ٹرکٹروں میں تبدیل ہونگے



بھاری بھر کم کاڑ باں ملک بھریں روڈی اور گر جتی بھریں گی۔ مگر ان کی آواز میں جنگ کی بھینک گونج نہ ہوگی...

ہندوستان کے وسیع بیات میں ایک نہایت امید افزا بیداری کے آثار پائے جاتے ہیں۔ کاٹھ کے ہلوں، پھاڑوں

اور درانتیوں کا زمانہ ختم ہوا۔ جبکہ ہمارے کاشتکار اپنی سخت مشقت کا بہت قلیل ملہ حاصل کرتے تھے۔ ان کی جگہ بڑے

بڑے بل، فصل کاٹنے کی مشینیں اور دوسرے ذرائع آلات اور انجن کام میں لائے جائیں گے۔ جن کی بدولت کاشتکار

کی مشقت کم اور زمین کی پیداوار کہیں زیادہ ہو جائے گی۔

گل کا فکر آج کیجئے

مگر اپنی رقم کسی ایسی مد میں لگائیے جہاں یہ محفوظ رہے اور

وقت ضرورت آپ کو مل سکے۔

نیشنل سیورسٹریٹیکٹس، سرکاری قرض، ڈاک ٹائٹ

سیورسٹریٹیکٹس، سرکاری قرض، ڈاک ٹائٹ

بچت کھاتہ، سب مد میں محفوظ بھی ہیں اور غلامہ مناسی

زمین، عمارات، خام یا صنعتی اشیا اور جو اہرات

اپنی رقم کو خطرے میں نہ ڈالئے۔ یہ آجکل بڑے خسارے کا

سودا ہے۔ مستقل کے لئے بچائیے اور احتیاط لگائیے۔

پہ مستقبل قریب کا ایک دل افزا تصور ہے۔ اس خیال

پچ کر دکھانے کے لئے امر کے لاکھوں روپے ہی نہیں بلکہ

معمولی حیثیت کے لوگوں کا کروڑوں روپے بھی درکار

ہوگا۔ خوب سمجھ لیجئے کہ جب تک کافی سرمایہ حاصل نہ

ہو، ہندوستان ایک خوشحال اور ترقی یافتہ ملک

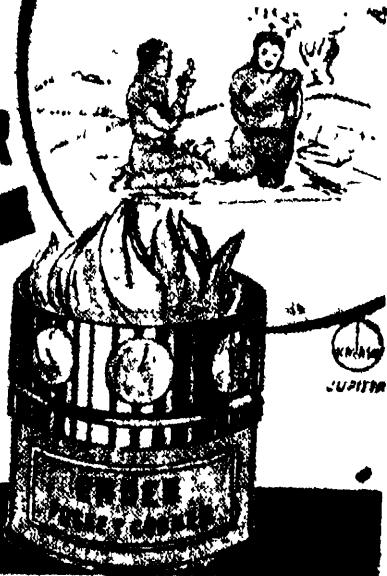
نہیں بن سکتا۔ ہندوستانی صنعت اور زراعت کو

جنگ کے بعد آپ کے روپے کی ضرورت ہوگی۔

آنے والی خوشحالی میں حصہ بنانے کے لئے آج

ہی تیاری کیجئے۔

AGENTS WANTED EVERY WHERE APPLY



تجربہ کاروں کی ادویات سے دست توڑا جاتا ہے لیکن صرف
دست جو ہانے سے اصل شکایت رفع نہیں ہوتی۔
یہ صرف کارٹر کی ٹیبل اور بزنسی میں جو محسوس تین ماہ صفر
روزانہ آنکھوں میں آتی ہیں، طبیعت میں آپ آسائش
محسوس کرے گئے ہیں۔ اصل بے خبر ہیں۔ آہستہ
عمل کرتی ہیں لیکن جسم کے سادہ گو باقاعدہ رکھے گئے
بے تغیر ہیں۔ غصہ و کد کے پیکٹ پر کارٹر کی ٹیبل اور بزنسی
لکھا ہوا دیکھیں۔ ان کے جلد میں کوئی دوسری چیز
سننے سے آکار کر رہی۔

طاقت کا شہنشاہ !
روح الماحم طیبی غنبری
نحمدہ کلامی قیمت فی قول ہے آہ
دواخانہ میں نصحت فلمینگ روڈ ہے

ہمیشہ کاروان سگرٹ خریدیں



ARAVAN

کارتروال ایرکسٹنڈ

نیشنل ٹوبیکو کمپنی آف انڈیا

”میرے مہربان کو اور خیرات تقسیم کر دیا جائے تاکہ میرے بعد کسی ڈاکٹر کا کام اور نفس فنیسٹ کے ہیں“

ایک محراب لکھی

ایک حرب

جوانی کی غلط کاریوں اور بداعت البیوں کے نتائج پیشاب کے ساتھ طاقت کا زائل ہونا نیز میں ناپا جانے کا مرض ہندوستان میں عام ہو رہا ہے اس لیے بغرض رفاہ و امراض میں کالیک ہنایت کی شخص اور علاج کا نسخہ شائع کیا جاتا ہے بازار سے ایک چمٹانک سنو جو پناشیم **Santogen Potashum** دیں اور ایک ایک چمچ صبح و شام قدرے دودھ یا پانی کے ساتھ گمانیں۔ دو ہفتہ میں تمام شکایات رفع ہو کر چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور وزن بڑھ جاتا ہے ضرورت مند فائدہ اٹھا کر ڈاکٹر صاحب کو ڈیمانے خبر سے فرمایں چالاک اشتہار باز انسی دوائی کا نام بدل بدل کر بیس میں روپے وصول کر رہے ہیں حالانکہ اصل دوائی کا دواؤں سپکٹ بازار سے صرف تین روپے آتے آنے میں مل جاتا ہے۔ وقت ضرور ہے کہ اپنے شرعی یا سموشے دوا خانوں سے نہیں ملتا اگر کسی جگہ بدل کے تو سیکرٹری انفاری میڈیکل بورڈ مانڈی آباد رکھیں وہ لاہور سے خرید کر بمبوا دیں گے اس صورت میں دوائی کی قیمت اور مخصوص دوا مکمل ماررو آئے بذریعہ منی آرڈر بھیجنا چاہیے بعض حالات میں دوائی کو کم دیش کرنے یا کسی ایک دوا دوسری دوائی ماننے کی ضرورت ہوتی ہے اس کے متعلق مرض کی پوری تفصیل لکھیں تاکہ غذا اور دیریز وغیرہ کی ہدایات

اسی ہوگی، جاکیں۔ اس کے علاوہ دوسرے

تمام امراض کے نسخے

اور ادویات اور رے حالات کو کر منگو اسکے میں

شائع کردہ: انصاری میڈیکل بورڈیشن روڈ لاہور

